Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم منگل

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۳۴	۱۹ محرم سنہ ۱۳۹۴ھ ۱۲ تبلیغ ۱۳۵۳ ہش ۱۲ فروری سنہ ۱۹۷۴ء	جلد ۶۳/۲۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو اسلام کیلئے سینہ بریاں اور چشم گریاں نہیں رکھتا خدا تعالیٰ اُس کا ذمہ دار نہیں ہوتا

جبتک تم اپنے اندر اسلام کیلئے صحابہؓ کا سا جوشِ حمیّت محسوس نہ کرلو ہرگز اپنے آپ کو کامل نہ سمجھو

"اگر مسلمانوں کا نمونہ دیکھنا چاہو تو صحابہ کرامؓ کی جماعت کو دیکھو جنہوں نے اپنے جان و مال کے کسی قسم کے نقصان کی پرواہ نہیں کی۔ اللہ اور اُس کے رسولؐ کی رضا کو مقدّم کرلیا۔ خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہو جانا ہی ایک فعل تھا جو سارا قرآن شریف اُن کی تعریف سے بھرا ہوا ہے اور رضی اللہ عنہم کا تمغہ اُن کو مل گیا پس جبتک تم اپنے اندر وہ امتیاز وہ جوشِ حمیّت اسلام کے لئے محسوس نہ کرلو ہرگز اپنے آپ کو کامل نہ سمجھو۔ ..... جو اسلام کے لئے سینہ بریاں اور چشم گریاں نہیں رکھتا وہ یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ ایسے انسان کا ذمہ دار نہیں ہوتا اس کو سوچنا چاہیئے کہ جس قدر خیالات اپنی کامیابی کے آتے ہیں اور جتنی تدابیر اپنی دُنیوی اغراض کے لئے کرتا ہے اسی سوزش اور جلن اور دردِ دل کے ساتھ کبھی یہ خیال بھی آیا ہے کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک ذات پر حملے ہو رہے ہیں مَیں ان کے اندفاع کی بھی سعی کروں۔ اور اگر کچھ اَور نہیں ہو سکتا تو کم از کم پُرسوز دل کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور دعا کروں۔ اگر اس قسم کی جلن اور درد دل میں ہو تو ممکن نہیں کہ سچّی محبّت کے آثار ظاہر نہ ہوں۔ اگر ٹُوٹی ہانڈی بھی خریدی جائے تو اس پر بھی رنج ہوتا ہے، یہاں تک کہ ایک سُوئی کے گُم ہو جانے پر بھی افسوس ہوتا ہے، پھر یہ کیسا ایمان اور اسلام ہے کہ اِس خوفناک زمانہ میں کہ اسلام پر حملوں کی بوچھاڑ ہو رہی ہے امن اور آرام کے ساتھ خوابِ راحت میں سو رہے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صٓ ۲۱۸، صٓ ۲۱۹)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۱ر تبلیغ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۱ر تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

فلو کی تکلیف سے تو اب آرام ہے البتہ کمزوری تاحال باقی ہے۔

احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کیلئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا نے ارشاد فرمایا ہے کہ تمام احمدی بھائی اور بہنیں میرے بڑے بیٹے عزیز محمد احمد خاں کی صحتِ کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا کرتے رہیں۔ نیز میرے سب سے چھوٹے بھتیجے مرزا رفیق احمد بھی بیمار ہیں ٹیسٹ وغیرہ سے ظاہر ہوا ہے کہ جگر اور انتڑیوں میں بہت خرابی ہے ان کی کامل شفایابی کے لئے بھی دعا کی جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ سے ملاقات کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ بعض اہم جماعتی مصروفیات کے باعث ۲۰ر فروری ۱۹۷۴ء تک عام ملاقات نہیں ہوگی لیکن اس عرصہ میں کسی جماعتی اور انفرادی ضروری معاملہ کے لئے اتوار اور منگل کے دن ۱۱½ بجے سے ۱۲½ بجے تک یعنی صرف ایک گھنٹہ کے لئے ملاقات ہو سکے گی۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

چندہ جلسہ سالانہ کی فوری ادائیگی کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ:۔

"جلسہ سالانہ کا جو تشخیص شدہ بجٹ ہے اُس کے مطابق ایک تو جماعت کو ادا کرنا چاہیئے۔ دوسرے جو زمیندارہ جماعتیں ہیں ان کو خاص طور پر سوچنا چاہیئے کہ چونکہ اشیاء کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ ان میں وہ اشیاء بھی ہیں جنہیں وہ پیدا کرتے ہیں اور جن میں اضافے کے نتیجہ میں اُن کی آمد بڑھ گئی ہے اس میں وہ خدا تعالیٰ کے کاموں کو چلانے کے لئے زیادہ قربانی دیں۔ ... جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو تکلیف سے بچانے کے لئے اور جلسہ کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے پیسہ ہونا چاہیئے۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ر دسمبر ۱۹۷۳ء)

عہدہ دار اصحاب کا فرض ہے کہ جلسہ سالانہ کے چندہ کی فراہمی کی طرف بھرپور توجہ دیں اور تمام احباب سے اُن کے بقایاجات وصول کر کے موجودہ مالی سال کے اندر اسے داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرائیں۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۲ ماہ تبلیغ ۱۳۵۳ھش

مومن کو ملنے والی حیاتِ ابدی کا راز

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایسے مومنوں کو جو ایمانِ حقیقی کے مطابق نیک اعمال بجا لانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے بار بار یہ بشارت دی ہے کہ انہیں حیاتِ ابدی کا وارث بنایا جائے گا۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ سورۃ حٰمٓ السجدۃ کی آیت ۹ میں فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور پھر انہوں نے ایمان کے مطابق عمل بھی کئے ان کے لئے ایک نہ ختم ہونے والا اجر مقدر ہے:۔

اس اور اس جیسی دوسری آیات میں اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ سے حیاتِ ابدی ہی مراد ہے۔ لیکن مومنوں کو یہ حیاتِ ابدی اعمالِ صالحہ بجا لانے میں اپنے اوپر دو طرح سے فنا کی کیفیت وارد کرنے کے بعد ملتی ہے اس سے پہلے نہیں۔ ایک لقائے الٰہی کا مرتبہ پانے کے لئے انتہائی مجاہدہ کرنے کے لحاظ سے، اور دوسرے دیگر بنی نوعِ انسان کی ہدایت یابی کے لئے انتہائی کوشش بروئے کار لانے کے لحاظ سے۔ اِن ہر دو لحاظ سے اپنے اُوپر فنا کی یہ کیفیت وارد کرنے کا سب سے اعلیٰ اور سب سے ارفع نمونہ جو قیامت تک نوعِ انسانی کے واسطے اسوۂ حسنہ کی حیثیت رکھتا ہے صرف اور صرف ایک ہی وجود نے پیش کیا اور وہ ہے ہمارے آقا و مولیٰ سید الانبیاء خاتم النبیین حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کا وجودِ باوجود۔ دوسروں کی ہدایت یابی کے لحاظ سے اُس انتہائی ارفع و اعلیٰ نمونہ کی رفعت و جلالتِ شان کے اظہار کے لئے اللہ تعالیٰ نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی مخاطب کر کے فرمایا:۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ (الشعراء آیت ۴)

شاید تو اپنی جان کو اس غم میں ہلاک کر لیگا کہ یہ لوگ کیوں ایمان نہیں لاتے۔

دوسروں کی ہدایت یابی کے لئے یہ ہے وہ انتہائی ارفع و اعلیٰ نمونہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا اور اسکی پیروی قیامت تک رونما ہونے والے انسانوں کیلئے ضروری قرار دی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس انتہائی ارفع و اعلیٰ نمونہ کی اپنی اپنی استعداد کے مطابق کامل پیروی کی اہمیت واضح کرتے ہوئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ امتیازی خصوصیت جو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان فرمائی ہے اس میں مومنوں کیلئے بھی بڑا بھاری سبق ہے اور انہیں توجہ دلائی گئی ہے کہ اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو تو اپنی قربانیوں کو اِس حد تک پہنچاؤ کہ دشمن کی نظر میں وہ صریح خودکشی ہو۔ مگر تم جانتے ہو کہ وہ خودکشی نہیں بلکہ اسی میں تمہاری حیات کا راز مضمر ہے .... پس لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ میں صرف رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک بے مثال خصوصیت اور آپؐ کی شفقت علیٰ خلق اللہ کا ایک بے نظیر نمونہ ہی پیش نہیں کیا گیا بلکہ مومنوں کو یہ نصیحت بھی کی گئی ہے کہ اگر تم خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنی قربانیوں کو اس حد تک پہنچاؤ کہ دوست اور دشمن کی نگاہ میں تمہاری گردن کٹنے کے قریب پہنچ جائے اور ہر شخص یہ سمجھے کہ تم موت کے منہ میں جا رہے ہو۔ یہی وہ مقام ہے جو رُوحانی جماعتوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ اس کے بغیر انہیں ابدی حیات حاصل نہیں ہو سکتی۔" (تفسیر کبیر جلد پنجم صفحہ ۲۵۸، ۲۵۹)

آج خدا تعالیٰ نے ہمیں وَاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ کا مصداق بنا کر اس امر کا مکلف ٹھہرایا ہے کہ ہم دنیا میں غلبۂ اسلام کی خاطر اپنی قربانیوں کو اپنی اپنی استعداد کے مطابق اس حد تک بڑھاتے چلے جائیں کہ جس حد تک دوسروں کے لئے پہنچنا ممکن نہ ہو اور وہ پکار اُٹھیں کہ یہ تو اپنے آپکو موت کے منہ میں دھکیل کر اپنے اُوپر فنا وارد کرنے کے مترادف ہے۔ جب تک ہم میں سے ہر ایک اپنی قربانیوں کو اس معیار تک نہیں پہنچاتا نہ وہ حقیقی طور پر غلبۂ اسلام کی جد و جہد میں شامل سمجھا جا سکتا ہے اور نہ اسے حیاتِ ابدی میسر آسکتی ہے۔ وہ تو تبھی میسر آئے گی جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع اختیار کرتے ہوئے اپنی اپنی استعداد کی آخری حد تک قربانیاں پیش کر کے اپنے اُوپر فنا کی کیفیت وارد کر دکھائیں گے اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ:۔

"اب دنیا کی حالت دیکھو کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اپنے عمل سے یہ دکھایا کہ میرا مرنا اور جینا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور یا اب دنیا میں مسلمان موجود ہیں، کسی سے کہا جاوے کہ کیا تو مسلمان ہے؟ تو کہتا ہے الحمد للہ۔ جس کا کلمہ پڑھتا ہے اس کی زندگی کا اصول تو خدا کے لئے تھا مگر یہ دنیا کے لئے جیتا اور دنیا ہی کے لئے مرتا ہے۔ اُس وقت تک کہ غرغرہ شروع ہو جاوے دنیا ہی اس کی مقصود محبوب اور مطلوب رہتی ہے۔ پھر کیونکر کہہ سکتا ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتا ہوں۔ یہ بڑی غور طلب بات ہے اِس کو سرسری نہ سمجھو مسلمان بننا آسان نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور اسلام کا نمونہ جب تک اپنے اندر پیدا نہ کرو مطمئن نہ ہو۔ یہ صرف چھلکا ہی چھلکا ہے اگر بدوں اتباع مسلمان کہلاتے ہو۔ نام اور چھلکے پر خوش ہو جانا دانشمند کا کام نہیں ہے .... پس حقیقت کو طلب کرو، نرے ناموں پر راضی نہ ہو جاؤ۔ کس قدر شرم کی بات ہے کہ انسان عظیم الشان نبی کا امتی کہلا کر کافروں کی سی زندگی بسر کرے۔ تم اپنی زندگی میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ دکھاؤ، وہی حالت پیدا کرو اور دیکھو اگر وہی حالت نہیں ہے تو تم طاغوت کے پیرو ہو۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۸۷)

پس دوسروں کی ہدایت یابی کے لحاظ سے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اختیار کرتے ہوئے اپنے اُوپر فنا کی کیفیت وارد کریں اور یہ کیفیت وارد نہیں ہو سکتی جب تک کہ ہم اپنی قربانیوں کو اپنی استعداد کی آخری حد تک پہنچا کر ایسی صورت پیدا نہ کر دکھائیں کہ دوسروں کو وہ خودکشی نظر آنے لگے۔ اِسی میں حیاتِ ابدی پانے کا راز مضمر ہے۔ دنیا کو وہ خودکشی نظر آ رہی ہو گی لیکن خدا ہمیں اِسی دنیا میں اپنے افضال و انعامات سے نواز کر ہمیں ایک نئی حیات عطا فرمائے گا جس کا سلسلہ مرنے کے بعد بھی ختم نہیں ہو گا اور ہماری یہ حیات اِس شعر کی مصداق ہو گی ؎

ہرگز نمیرد آنکہ دِلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ ما

سب سے بُری عادت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو باتوں کو سب سے بُری عادت قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا:۔

شَرُّ مَا فِیْ رَجُلٍ شُحٌّ ھَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ (مسند احمد ۲/۳۲۰)

یعنی انسان کی بُری عادتوں میں سے سب سے بُری عادت حد سے بڑھا ہوا بخل اور رُسوا کر دینے والی بزدلی ہے۔

اگر دیکھا جائے تو بخل اور بزدلی ایسی عادتیں ہیں جو انسان کو ایصالِ خیر سے محروم کر کے اسے خسرانِ مبین میں مبتلا کرنے کا موجب ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتیں۔ بخیل انسان انفاق فی سبیل اللہ سے محروم رہنے کے نتیجہ میں فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ کا مصداق بنتا ہے اور بزدل انسان اعلیٰ درجہ کی نیکیاں بجالانے کی توفیق نہیں پاتا۔

ہلاک کرنے والی بُرائیاں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ظلم نیز حرص اور بخل کو ہلاک کرنے والی بُرائیاں قرار دیا ہے چنانچہ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِیَّاکُمْ وَالظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ اَھْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَھُمْ عَلٰۤی اَنْ سَفَكُوْا دِمَآءَھُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَھُمْ

(مسند احمد ۳/۳۲۳)

ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکیاں بن کے سامنے آئے گا۔ حرص اور بخل سے بچو کیونکہ حرص اور بخل نے ہی پہلوں کو ہلاک کیا اس نے انکو خونریزی پر آمادہ کیا اور ان سے قابلِ احترام چیزوں کی بے حرمتی کرائی۔

انسان کو چاہیئے کہ وہ ظلم نیز حرص اور بخل سے بچنے کی کوشش کرتا رہے تاکہ ظلمت اور ہلاکت نیز خونریزی اور قابلِ احترام چیزوں کی بے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشارات القرآن بلطائف البیان فی انباء امام الزمان

حالاتِ حاضرہ کی روشنی میں سورہ کہف پر ایک نظر

(محترم مولانا عبداللطیف صاحب فاضل بہاولپوری ربوہ)

مضمون کے تسلسل کے لئے دیکھیں الفضل مورخہ ۹ رماہ صلح ۱۳۵۳ہش مطابق ۹ رجنوری ۱۹۷۴ء

اصحاب الکہف کے متعلق چودہ ۱۴ پیشگوئیاں

واضح ہو کہ قرآن مجید قصوں کی کتاب نہیں بلکہ ان قصوں کے پیرایہ میں امت محمدیہ کے لئے آئندہ زمانہ کی پیشگوئیاں ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"قرآن شریف صرف قصہ گو کی طرح نہیں ہے بلکہ اس کے ہر قصہ کے نیچے ایک پیشگوئی ہے۔" (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۱)

نیز فرمایا:۔

"جو قرآن مجید کو قصے سمجھتا ہے وہ میرے نزدیک مومن نہیں۔"
(بدر ۱۷ رجنوری ۱۹۰۸ء صفحہ ۲)

اس لحاظ سے اصحاب الکہف کے واقعات کو بھی حوادثِ مسیح محمدی کی پیشگوئیاں سمجھو۔ نہ کہ صرف گذشتہ زمانہ کی تاریخ۔ پس سنیئے۔

(پہلی پیشگوئی): اصحاب الکہف کے متعلق پہلی پیشگوئی یہ ہے کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا پیام گر قادیان ان کی پناہ گاہ ہوگا۔ فرمایا

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا۔

اس وقت کو نظر کے سامنے لاؤ جب کہ نوجوان طبقہ اس کہف میں پناہ گیر ہو کر یہ دعائیں کر رہا ہوگا کہ اے ہمارے رب ہمیں اپنے حضور سے رحمت عطا کر اور اشاعت دین اور غلبۂ اسلام کے بارہ میں جو ہمارے عزائم ہیں ان کے پورا کرنے کے لئے ہمیں رشد و ہدایت کے سامان مہیا فرما۔

الفتیۃ سے محض جسمانی عمر کے زمانہ والے اشخاص مراد نہیں بلکہ اس سے وہ نفوس مراد ہیں جن کے قلوب میں مذہبی جذبات موجزن ہیں۔ اور روحانی امنگوں کے سوتے ان سے پھوٹ رہے ہیں۔

اذ اوی الفتیۃ کے فقرہ میں لفظ اوی اس امر کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ اسلام کا درد رکھنے والا یہ غیور نوجوان طبقہ ایک ایسے معاشرہ میں زندگی بسر کر رہا تھا، جہاں اسلام کا صرف نام تھا۔ پرستاران صلیب اسلام کے خلاف جگہ جگہ مورچے قائم کر چکے تھے اور مسلمانوں کے گھروں میں عیسائی عورتیں اور بازاروں اور گلی کوچوں اور پارکوں میں پادری منادی عیسائیت کی تبلیغ کر رہے تھے اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسے ایسے فحش ترین حملے ہو رہے تھے جن کے سننے سے ان کے جگر پاش پاش ہو رہے تھے۔ اور اسلام اور قرآن مجید پر معاندین اسلام کی طرف سے ہزاروں قسم کے اعتراض اور شبہات پیش کئے جا رہے تھے تا مسلمانوں کو اسلام سے متنفر اور برگشتہ کیا جا سکے۔ اس وقت جوان کے سامنے علماء تھے جب ان کے پاس ان اعتراضوں کا جواب لینے کے لئے کوئی جاتا تو وہ جوش میں آ کر منہ میں جھاگ لاتے اور الٹا اعتراض پیش کرنے والے کو مرتد اور زندیق کہہ کر مجلس سے نکال دیتے۔ ان حالات میں جب عوام ان اعتراضات اور شبہات کا جواب نہ پاتے تو عیسائیت کی آغوش میں چلے جاتے۔ اس زمانہ کے حالات کا نقشہ کھینچتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے امت کے متعلق پہلے سے یہ خبر دے دی تھی کہ

تکون فی امتی فزعۃ فیصیر الناس
الی علمائھم فاذا ھم قردۃ وخنازیر
(کنز العمال جلد ۷، صفحہ ۱۹۰ مطبوعہ حیدرآباد دکن)

میری امت میں ایک وقت گھبراہٹ پیدا ہوگی۔ تب تسکین خاطر پانے کے لئے لوگ اپنے علماء کی طرف رجوع کریں گے۔ مگر وہ تو بندر اور خنزیر ہوں گے۔ یعنی ان کی خصلتوں کا مظاہرہ کر رہے ہوں گے۔ ان دلخراش حالات میں یہ نوجوان طبقہ اس مرد مجاہد کی تلاش میں نکل کھڑا ہوگا۔ جو اسلام کا فاتح جرنیل ہوگا اور جب حسب پیشگوئی يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ (ق آیت ۴۲) اس محافظ اسلام کی آواز ان کے کانوں میں پڑے گی۔ تب وہ دوڑ کر اس کے دامن کے ساتھ وابستہ ہو جائیں گے اور آبِ حیاتِ اسلام کا شربت کافوری پی کر اپنی روحانی پیاس بجھائیں گے اور شربت زنجبیلی پینے پر اسلامی فوج کے جانباز سپاہی بن کر اور اسلام کے زبردست روحانی ہتھیاروں سے مسلح ہو کر نہ صرف مدافعت اسلام کریں گے بلکہ کفر و شرک کے لشکروں پر بڑے بڑے زبردست جارحانہ حملے کر کے فتح اسلام کا پرچم ان ملکوں میں لہرائیں گے۔

دوسری ۲ پیشگوئی:۔

فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا۔

اس مقدس فضا میں ہم تازہ الہامات کی گونج ان کے کانوں میں ڈالیں گے۔ کیونکہ جب ہم نے ان طیور ابراہیمی کو اشاعت اسلام کے لئے دوسرے ملکوں میں بھجوانا ہے تو یہ خود بھی اس آسمانی پیغام کے عینی شاہد ہوں تا علی وجہ البصیرۃ ہو کر زندہ مذہب کے زندہ نشانات دنیا کے سامنے پیش کر سکیں یہ کیفیت کئی سالوں تک رہے گی۔ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی بھر۔ سنین عددا میں اس طرف اشارہ ہے اور سنیئے یہ واقعہ ہے کہ حضرت مولانا یعقوب علی صاحب عرفانی اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہما روزانہ صبح کے وقت التزاماً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر حاضر ہو کر دستک دیتے اور تازہ وحی و الہام۔ رؤیا و کشوف جو حضور کو ہوتے ہوتے انہیں قلمبند کرتے اور پھر اخبار الحکم و بدر میں شائع کر کے انکی گونج اقصائے عالم تک پھیلا دی جاتی

تیسری ۳ پیشگوئی

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا۔

اس میں اشارہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد جبکہ یہ طیور ابراہیمی اپنے فن پروازی میں کامل ہو چکے ہوں گے۔ جب ان کو دوسرے ممالک میں اشاعت اسلام کے لئے بھیجنے کا وقت آئے گا تو اس وقت ہم ایک

پرچہ امتحان بھی ڈال دیں گے تا یہ معلوم کریں کہ جس غرض اور جس مقصد کے لئے ان کو مرکز میں ٹھہرایا گیا تھا۔ اس معیار پر کون پورا اترتا ہے۔ چنانچہ حل پرچہ کے وقت دو گروہ بن جائیں گے ایک تو وہ جو اسے صحیح طور پر حل کر کے کامیاب اور فائز المرام رہے گا۔ تب وہ انشراح صدر پا کر اپنے آپ کو بشاشت قلبی سے ہمیشہ کے لئے مرکز سے وابستہ کر دے گا دوسرا گروہ وہ ہوگا جو اس پرچہ کو اپنے لئے ایک سخت اور مشکل ترین چیز سمجھ کر اسے پھینک دے گا اور مرکزی مقام امتحان گاہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ چلا جائے گا۔

تم جانتے ہو کہ یہ پرچہ امتحان کیا تھا؟ یہ وہی پرچہ تھا جس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو سال پہلے سے یہ خبر دے دی تھی۔ ثم تکون الخلافۃ علی منہاج النبوۃ۔ کہ منہاج نبوت والی خلافت کا انعام امت کو پھر مل جائے گا۔ اسی انعام کے حصول کے لئے بزرگان سلف عمر بھر دعائیں کرتے رہے اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتے ہوئے دنیا سے گذر گئے۔ چنانچہ حضرت مولانا سید محمد اسمعیل صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں

"نزولِ نعمت الٰہی یعنی ظہور خلافت راشدہ سے کسی زمانہ میں مایوس نہ ہونا چاہئے اور اسے مجیب الدعوات سے طلب کرتے رہنا چاہئے اور اپنی دعا کی قبولیت کی امید رکھنا اور خلیفہ راشد کی جستجو میں ہر وقت ہمت صرف کرنا چاہئے۔ شاید کہ یہ نعمت کاملہ اس زمانہ میں ظہور فرما دے اور خلافت راشدہ اسی وقت ہی جلوہ گر ہو جائے۔"
(منصب امامت صفحہ ۸۶ اردو ترجمہ مطبوعہ گیلانی پریس لاہور)

آگے حزب فائز کی علامت یہ بتائی گئی کہ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ یعنی شیوع فتنہ کے وقت ان کا ایمان مضبوط رہے گا اور رؤیا و کشوف کے ذریعہ وہ مزید ہدایت پا کر انشراح صدر حاصل کریں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوتھی پیشگوئی:

"وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا۔"

ان اصحاب الکہف کا اس کہف میں پناہ لینے کا ذکر تو پہلے ہی آ چکا ہے۔ اب دوبارہ اسے کیوں دہرایا۔ سو اس میں ایک پیشگوئی ہے کہ ایک وقت اس مرکز سے اصحاب الکہف کو ہجرت کرنی پڑے گی اور بتایا کہ جب تمہیں مجبوراً وہ مرکز چھوڑنا پڑے تو کہیں تتر بتر ہو کر پراگندہ نہ ہو جانا بلکہ شہروں کے گندے ماحول اور فاسقانہ تمدن سے بچا کرتے ہوئے اپنے لئے نیا مرکز منتخب کر کے اس میں رہائش اختیار کرنا تا وحدت ملی کی روح قائم رہے۔ یہ نیا مرکز بھی روحانی برکات اور فیوض ربانی کی نشرگاہ بنے گا۔ اس نئے مرکز کی ہیئت کذائی کا نقشہ بھی پہلے سے بتا دیا گیا جس کا ذکر اگلی آیت میں آتا ہے تا جب تم اس ہیئت کا مرکز بنا چکو تو تمہارا ایمان تازہ ہو جائے۔ یہ وہی مرکز ہے جس کا ذکر ابتدا میں الرقیم کے نام سے ہوا۔ اس میں اشارہ ہے کہ اس شہر کی تاریخ بنیاد بھی قلمبند کی جائے گی۔

پانچویں پیشگوئی:

"وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ۔"

اس کہف میں بیٹھنے والا تو سورج کو دیکھے گا کہ جب وہ طلوع کرتا ہے تو اس کہف کی دائیں طرف سے ہو کر گزرتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان کے سمت الراس کو کاٹتے ہوئے بائیں طرف جا ڈوبتا ہے اور وہ اصحاب کہف اس فراخ جگہ میں سکونت پذیر ہیں۔ یہ اللہ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔

جب میں قادیان میں تھا تو پیشگوئی کے لحاظ سے اس آیت کے سمجھنے میں سخت غلطاں و پیچاں رہا کوئی سمجھ نہیں آتی تھی۔ اس عقدہ کے حل کے لئے بارگاہ الٰہی میں دعائیں بھی کرتا رہا۔ آخر ان کی قبولیت کا وقت آیا۔ ربوہ میں آ کر اسکی حقیقت منکشف ہوئی۔ ایک دن میں اپنے مکان کے ایک ایسے کمرہ میں بیٹھا تھا جس کا دروازہ مشرقی جانب ہے۔ صبح کا وقت تھا ماہ دسمبر کے ایام تھے۔ جب سورج کے طلوع کا وقت آیا۔ اور دائیں جانب سے طلوع ہوتے دیکھا تو ورطۂ حیرت میں پڑ گیا۔ عقدہ حل ہو گیا۔ روح وجد میں آ کر سجدہ ریز آستانہ الٰہی ہو گئی۔ کیونکہ اس میں ذٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ کی تجلی کا مشاہدہ پایا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

واضح ہو کہ تعمیر ربوہ کی ہیئت کذائی کا نقشہ ہمارا تجویز کردہ نہیں۔ اگر جماعت کی مرضی پر تیار کیا جاتا تو یہ جماعت تو ایک مذہبی جماعت ہے۔ پابندی نماز اس کے اولین فرائض میں سے ہے۔ مکانوں کی تعمیر کا نقشہ قبلہ رخ بنایا جاتا۔ الٰہی حکم بھی یہی ہے وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً۔ مگر حکومت وقت نے اپنے نمائندوں کے ذریعہ جو اس کا نقشہ تجویز کیا وہ اگرچہ ابتداءً ہمیں ناگوار گزرا کیونکہ مساجد کی تعمیر اور گھروں میں نمازوں کی ادائیگی میں قبلہ رخ نہ ہونے کے باعث سخت دقتیں پیش آتی ہیں مگر ارشاد الٰہی عَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ کے مطابق جلد ہی ہمیں اطمینان قلب نصیب ہو گیا اور قرآنی پیشگوئی کا ظہور پا کر ازدیاد ایمان کا ذریعہ بنا۔

اب اس کے بعد ان اصحاب الکہف کی ذاتی خصوصیات کے متعلق چند پیشگوئیاں ہیں انہیں بھی سن لیجئے۔

چھٹی پیشگوئی:

"وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ۔" ان اصحاب الکہف کے دماغوں میں مذہبی تبلیغ اور اشاعت اسلام کا اتنا جوش بھرا ہوگا اور انہیں اس میں اس قدر انہماک ہوگا، کہ اندازہ لگانے والا شخص یہی سمجھے گا کہ یہ تو سوتے ہی نہیں۔ اگر کہیں سوتے بھی ہوں تو یہی خیال کرے گا کہ یہ جاگ رہے ہیں۔ اور یہ حقیقت ہے کہ ان مبلغوں کے مضامین کی مکمل بیداری اور ان کی والہانہ مصروفیت کو دیکھ کر بعض شخصیتوں نے اسی خیال کا اظہار بھی کر دیا اور بعض علیا کی پادریوں نے تو برملا اس کا اعتراف کیا کہ بائیبل اگرچہ ہماری مقدس کتاب ہے۔ مگر جس قدر عبور اس پر اس گروہ کا ہے اتنا ہمارا نہیں (دوسرے معنے) ان کی نیند بھی بیداری ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کا ان سے یہ معاملہ ہوتا ہے کہ خوابوں میں ان پر آسمانی قلموں کے پردے کھول دیئے جاتے ہیں اور انہیں رؤیا اور کشوف کے ذریعہ ایسے ایسے روحانی نظارے دکھائے جاتے ہیں۔ جن سے دوسرے لوگ محروم ہیں۔

ساتویں پیشگوئی:

"وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ۔"

ہم انہیں تبلیغ اسلام کے لئے دائیں بائیں ملکوں میں بھجوائیں گے جب انہیں ان ملکوں میں بھیجا جائے گا تو مرکز کی روحانی فضا میں رہنے کی برکت سے اعلیٰ تربیت پانے کے باعث ان کا نفس اس قدر مزکّی و مطہر ہو چکا ہوگا کہ ان جگہوں میں جہاں کا ماحول نہایت ہی گندہ۔ بداخلاقیوں اور شہوات و فواحش سے بھرپور ہوگا۔ یہاں تک کہ وہاں کسی برائی کو برائی نہیں سمجھا جاتا ہوگا۔ ایسے مواقع پر ان کا نفس مثل شریعت کے چوکھٹ پر بازو پھیلائے رکھے گا۔ اور ان فواحشات کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھے گا۔ اور نظام کا ایسا پابند ہوگا کہ جونہی مرکز سے کوئی حکم پہنچا فوراً تعمیل کے لئے مستعد ہوگا۔

ذات الیمین سے وہ علاقے مراد ہیں جہاں کے باشندوں میں مذہب اور مذہبی اخلاق اور روحانیت کی رمق حیات ابھی کچھ باقی ہے۔ اور ذات الشمال سے وہ جہنمی گڑھے مراد ہیں جن کے باشندے دہریت والحاد کا شکار ہو کر مذہب کو چھوڑ بیٹھے اور اب ان کی کمین گاہیں منکرات۔ فواحشات اور محبۃ الشیاطین کے اڈے بن چکی ہیں۔

آٹھویں پیشگوئی:

"لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا۔"

اے وہ شخص جو تو ان اصحاب الکہف سے مقابلہ کی تیاری میں ہے سن لے کہ اگر تو ان کے مقابلہ میں سامنے آیا۔ تو یقیناً پیٹھ دے کر بھاگ نکلے گا اور ان کا رعب تجھ پر چھا جائے گا۔ یہ ایک حقیقت ہے اور واقعات عالم اس کی تصدیقی شہادت دے رہے ہیں۔ مولویوں۔ پادریوں۔ آریوں۔ پنڈتوں نے جب ان سے بار بار شکستیں کھائیں۔ تب اپنے پیروؤں کو یہ ہدایات دے دیں کہ ان سے کوئی گفتگو نہ کی جائے اور نہ ہی ان کا لٹریچر پڑھا جائے۔ (باقی)

تقریب تشکرانہ بسلسلہ خلافت جوبلی علم انعامی

اس سال تمام پاکستان کی مجالس میں مجلس خدام الاحمدیہ سوسائٹی اول قرار پائی اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ سوسائٹی کراچی کو علم انعامی عطا فرمایا۔

مورخہ ۲۷ جنوری کو پانچ بجے شام مجلس کی طرف سے ایک تقریب تشکرانہ کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے فرمائی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا پھر محترم امیر صاحب نے علم لہرایا۔ اس دوران خدام کھڑے ہو کر مکرم قائد صاحب ضلع کراچی کی معیت میں عہد دہرایا۔ وسیم احمد صاحب نے نظم پیش کی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری عبدالوہاب صاحب قائد مجلس نے سپاسنامہ پیش کیا۔ جس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اچھا کام کرنے والے خدام کو انعامات تقسیم فرمائے۔

مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب میں مجلس سوسائٹی کو مبارکباد دی۔ نیز آپ نے صد سالہ جوبلی فنڈ کے لئے حاضرین میں تحریک کی اور مختصر سے وقت میں جماعت کے دوستوں نے تین لاکھ پینتیس ہزار روپے کے وعدے پیش کر دیئے۔ دعا کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ (مہتمم اشاعت مجلس سوسائٹی)

اطفال الاحمدیہ کی ماہانہ رپورٹ

مجالس اطفال الاحمدیہ کی طرف سے ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک ماہانہ رپورٹ کارگزاری دفتر میں موصول ہو جانی چاہیئے۔ بعض مجالس نے ابھی تک یہ رپورٹ ارسال نہیں کی۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ رپورٹ بھجوانے میں باقاعدگی اختیار کریں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ۔ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) چند دن ہوئے میرے بھانجے عزیز مبارک احمد ولد چوہدری ... مقیم محلہ دارالبرکات ربوہ کا سول ہسپتال لائلپور میں پتھری کا اپریشن ہوا تھا۔ اپریشن تو کامیاب رہا لیکن تین دن سے عزیز کو ایک اور خطرناک مرض شروع ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے عزیز کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(شریف احمد کلو۔ دفتر بیت المال ربوہ)

(۲) میری دادی اہلیہ حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب گزشتہ کئی روز سے شدید علیل ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم مریضہ کو جلد کامل صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

(منشی فضل محمود۔ محلہ دارالیمن ربوہ)

(۳) میرے چھوٹے بھائی عزیزم صوبیدار صفدر علی خان طارق جہلم میں [illegible] ٹانگ [illegible] کی وجہ سے بیمار ہو گئے ہیں اور اب سی۔ایم۔ایچ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ باری تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ یہ خاکسار بھی ایک عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہے اسلئے اپنے لئے بھی دعا کی درخواست ہے (ایچ نور علی خان زادہ فلیمنگ روڈ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۹)

مسل ۲۱۵۰۸ میں شریف بی بی زوجہ بشیر احمد صاحب قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری [illegible] سال پیدائشی احمدی ساکن چک چہور ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے - حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - الامۃ : شریف بی بی زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب چک چہور ۱۱۷ ڈاکخانہ [illegible]نگل ضلع شیخوپورہ - گواہ شد : سید علی ہاشمی ولد محمد عزیز الدین صاحب ہاشمی مرحوم زعیم انصار اللہ چک چہور ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ - گواہ شد : بشیر احمد ولد گل محمد صاحب (خاوند موصیہ) چک چہور ضلع شیخوپورہ

مسل ۲۱۵۰۹ میں ناصرہ پروین بنت فضل دین احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ ۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد بطور جیب خرچ ۵ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے - الامۃ : ناصرہ پروین بنت فضل دین احمد دار الرحمت غربی ربوہ - گواہ شد : میاں نور محمد (صحابی) ولد حاجی گلاب دین دار البرکات ربوہ - گواہ شد : محمد صادق امرتسری مبلغ فجی و افریقہ ولد میاں نور محمد صاحب -

مسل ۲۱۵۱۰ میں عذرا صادقہ زوجہ مبارک احمد ہاشمی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ ۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے - (۱) مہر وصول شدہ ۱۵۰۰ روپے (۲) زمین سکنی ۲ کنال قطعہ ۵/۶ دار الصدر غربی مالیت ۱۵۰۰۰ روپے (۳) زیور طلائی وزنی ۴ تولے ۷ ماشہ مالیت ۱۷۲۴۷/۹۲ روپے - میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - الامۃ : عذرا صادقہ زوجہ مبارک احمد ہاشمی E-7-1297 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد : مبارک احمد ہاشمی (خاوند موصیہ) راولپنڈی گواہ شد : محمد یوسف سہگل ۱۰ سول لائینز راولپنڈی

مسل ۲۱۵۱۱ میں سعید احمد ولد جان محمد صاحب قوم آرائیں پیشہ زمینداری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ جان محمد ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) ایک عدد بیل قیمت ۱۲۰۰ روپے -
(۲) ایک بھینس " ۱۸۰۰ روپے
(۳) بکری چار عدد " ۵۰۰ روپے
(۴) نقد ۱۰۰۰ روپے -

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰۰ روپے سالانہ آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - العبد : سعید احمد ولد جان محمد صاحب گوٹھ جان محمد معرفت طارق بکڈپو کنری ضلع تھرپارکر سندھ گواہ شد : محمد اشرف ناصر شاہد - مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر سندھ گواہ شد : جان محمد ولد غلام محمد صدر جماعت احمدیہ گوٹھ جان محمد ضلع تھرپارکر

مسل ۲۱۵۱۲ میں سکینہ بیگم زوجہ سعید احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت ۱۹۶۰ء ساکن گوٹھ جان محمد ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) زیور طلائی وزنی ۱½ تولے مالیت ۱۷۰۰ روپے
(۲) مشین سلائی مالیت ۳۰۰ روپے
میزان = ۲۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - الامۃ : سکینہ بیگم زوجہ سعید احمد صاحب گوٹھ جان محمد معرفت طارق بکڈپو کنری ضلع تھرپارکر سندھ گواہ شد : محمد اشرف شاہد مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر سندھ گواہ شد : جان محمد ولد غلام محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوٹھ جان محمد ضلع تھرپارکر سندھ -

مسل ۲۱۵۱۳ میں محمودہ بیگم زوجہ چوہدری مختار احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ جان محمد ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے - (۱) زیور طلائی سات تولہ مالیت ۲۸۰۰ روپے (۲) سلائی کی مشین پرانی " ۱۰۰ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - الامۃ : محمودہ بیگم زوجہ چوہدری مختار احمد صاحب گوٹھ جان محمد معرفت طارق بکڈپو کنری پاک - ضلع تھرپارکر سندھ - گواہ شد : محمد اشرف شاہد مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر سندھ - گواہ شد : جان محمد ولد غلام محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوٹھ جان محمد ضلع تھرپارکر سندھ -

مسل ۲۱۵۱۴ میں صفیہ بیگم زوجہ چوہدری محمد اسلم صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن نور آباد میرپور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ ۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر وصول شدہ ۱۲۰۰ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - الامۃ : صفیہ بیگم زوجہ چوہدری محمد اسلم صاحب ۲۷۴-۱۴۸/۸ محلہ نور آباد میرپور خاص سندھ گواہ شد : چوہدری عبدالرحمن ولد چوہدری حاجی اللہ بخش صاحب (صحابی مرحوم) کنری پاک میرپور خاص سندھ گواہ شد : محمد اسلم ولد[illegible]

مسل ۲۱۵۱۵ میں عبدالرشید بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن حمید پورہ کالونی میرپور خاص ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں - میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۳۱۰ روپے ہے - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں - اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - العبد : عبدالرشید بھٹی مکان ۲۶۱/۴ نئی مہاجر کالونی حمید پورہ میرپور خاص ضلع تھرپارکر سندھ - گواہ شد : محمد اسلم ولد سردار خان صاحب سبزی منڈی میرپور خاص سندھ - گواہ شد : عبدالعزیز بھٹی ولد شہاب الدین صاحب وصیت ۱۴۳۶۱ میرپور خاص سندھ

مسل ۲۱۵۱۶ میں محمد رفیق ولد مولوی عبدالغنی صاحب قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ ۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں - میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت ۱۳۵ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے العبد : محمد رفیق ولد مولوی عبدالغنی صاحب محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ - گواہ شد : صوفی نذیر احمد سیکرٹری مال محمد آباد اسٹیٹ سندھ - گواہ شد : محمد حسین امیر جماعت احمدیہ محمد آباد ضلع تھرپارکر سندھ -

مسل ۲۱۵۱۷ میں محمود احمد ولد چوہدری محمد صادق صاحب قوم کھوکھر جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ ۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے - (۱) بنگلہ نمبر ۱۹۵/۷ یونٹ ۶ لطیف آباد حیدر آباد قیمت خرید ۵۰۰۰ روپے (کمپنی سے قرض لیا ہے جو اقساط میں ادا کر رہا ہوں) میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں - اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اسوقت مجھے مبلغ ۸۰۰ روپے ماہوار آمد ہے - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے العبد : محمود احمد ولد محمد صادق صاحب ۱۹۲ سی یونٹ ۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کی مجلس مشاورت

اُمراءِ اضلاع کی خدمت میں ضروری گذارش

جیساکہ قبل ازیں اخبار الفضل میں اعلان کیا جا چکا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ ۲۹-۳۰-۳۱ر امان ۱۳۵۳ ہش / مارچ ۱۹۷۴ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگی۔

(۱) جماعتیں حسبِ قاعدہ شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے تجاویز ۲۰ر فروری تک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیں۔

(۲) امراءِ اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۱۳۵۳ ہش / ۱۹۷۴ء کی مشاورت کے لئے ان کی طرف سے جن جماعتوں کو نمائندگی کا حق دیا جارہا ہے ان کی اطلاع ۲۸ر فروری تک اور نمائندگانِ شوریٰ کی اطلاعات حسبِ قاعدہ ۱۰ر مارچ تک بھجوا کر ممنون فرمادیں۔ وقت کی پابندی ضروری ہے۔

احبابِ جماعت شوریٰ کے لئے جو تجاویز بھجوائیں وہ مقامی جماعت کے اجلاس عام میں پیش ہو کر اور جماعت کی اکثریت کی رائے سے پاس ہو کر امیر صاحب یا صدر صاحب کی وساطت سے آنی چاہئیں۔

(۳) نمائندگانِ مشاورت کی اطلاعات امیر صاحب ضلع کی وساطت سے آنی چاہئیں۔ امراء اضلاع اِس امر کا اہتمام فرمادیں کہ جماعتوں میں نمائندگان کا انتخاب باقاعدہ طور پر ہو اور ان کے ضلع کے نمائندگان کی اطلاعات ان کی وساطت اور ان کی تصدیق سے دفتر ہذا میں آئیں۔

(۴) مجلس مشاورت منعقدہ مارچ ۱۹۷۳ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ:-

"۲۵ فیصد ایسے متبادل دوست رکھے جائیں جو زائر کی حیثیت میں یہاں آئیں غیر حاضر نمائندگان کی جگہ ان زائرین میں سے انتخاب کر کے تعداد پوری کرلی جائے۔"

ازراہِ کرم امراءِ اضلاع اِس فیصلہ کو بھی ملحوظ رکھیں اور ایسے احباب کے اسماء بھی مقررہ تاریخ تک بھجوا دیں۔

نوٹ:- نمائندگانِ شوریٰ کے لئے یہ قاعدہ ہے کہ وہ لازمی چندوں کے بقایا دار نہ ہوں اور شعائرِ اسلامی کے پابند ہوں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

دُعائے مغفرت

ہمارے مخلص دوست مکرم ابوالقاسم خان صاحب بنگالی کراچی میں لمبی بیماری کے بعد ۳۱ر جنوری ۱۹۷۴ء کو وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نہایت غیور احمدی تھے۔ انہیں تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ ان کے درجات بلند کرے اور ان کی اولاد پر اپنے فضل نازل کرے۔ آمین

مرحوم کے فرزند عزیز عبدالحمید خان صاحب کراچی ہمارے بزرگ دوست جناب مولوی محمد صاحب امیر جماعتِ احمدیہ مشرقی پاکستان کے داماد ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب پر فضل نازل فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

دُعائے نعم البدل

مکرم بشارت احمد صاحب کوثر معلم وقفِ جدید (جنہیں علاقہ نگر پارکر میں ہندوؤں میں تبلیغ اسلام کیلئے مقرر کیا گیا تھا) کا بچہ فوت ہو گیا ہے۔ اِس سے قبل انکے دو بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو چکے ہیں۔ احبابِ جماعت سے نعم البدل کے لئے درخواست ہے۔

(صاحبزادہ) مرزا طاہر احمد

مایوس و پریشان

مریض جو کسی بھی مرض کا علاج کروا کر پریشان ہو چکے ہوں پوری تفصیل علامات لکھ کر سستا اور کامیاب علاج کروائیں۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر ایس۔ اے رحمٰن ہومیو آر ایم پی
شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

محترمہ فاطمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

جیساکہ پہلے یہ اطلاع مختصراً شائع ہو چکی ہے حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہلیہ صاحبہ اور مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب فضلِ عمر ہسپتال ربوہ کی والدہ ماجدہ محترمہ فاطمہ امۃ الحفیظ صاحبہ ۶ اور ۷ر فروری ۱۹۷۴ء کی درمیانی شب کو وفات پاکر خالقِ حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۸ر فروری بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت شامل ہوئے۔ نمازِ جنازہ کے بعد مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ مغفورہ بہت نیک، عابدہ زاہدہ، دعاگو اور سب کے ساتھ ہمدردی اور شفقت کا سلوک کرنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک صحابی حضرت حکیم رحمت اللہ صاحب رضی اللہ عنہ آف پٹیالہ کی صاحبزادی تھیں۔ ۱۹۰۴ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی ابتدائی ممبرات میں سے تھیں۔ لوائے احمدیت کی تیاری میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جن صحابیات نے حصہ لیا ان میں آپ کو بھی شامل ہونے کا فخر حاصل تھا۔ کم و بیش ۸۷ برس عمر پائی۔ ۱/۳ حصہ کی موصیہ تھیں۔

دو بیٹے مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب آف فضلِ عمر ہسپتال ربوہ اور مکرم کریم احمد صاحب نعیم آف پنیسلین فیکٹری داؤد خیل اور چار بیٹیاں (محترمہ زینب بیگم صاحبہ، محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ، محترمہ نعیمہ بیگم صاحبہ اور محترمہ ثمینہ بیگم صاحبہ) اور متعدد پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ کی رفاقت میں لمبے عرصہ تک دینی خدمات کی توفیق حاصل ہوئی۔ چندہ مسجد برلن کی تحریک پر اپنے سارے زیورات پیش کر دئے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

اعلان گمشدہ

خاکسار کا لڑکا عزیز ظہیر احمد متعلم جماعت دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ عمر قریباً ۱۷ سال مورخہ ۷ر فروری سے گھر سے غائب ہو گیا ہے۔ لڑکا نیلے رنگ کی جیکٹ اور پتلون پہنے ہوئے ہے۔ بوٹ سیاہ ہیں۔ عزیز موصوف کی نگاہ سے یہ اعلان گذرے تو فوراً گھر آجائے اور اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو تو ازراہِ کرم ذیل کے پتہ پر اطلاع دیں۔ ممنون ہوں گا۔

(حسن دین قریشی۔ دار الصدر جنوبی بالمقابل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ھُوَ الشَّافِی
دانت اچھے صحت اچھی

اپنے دانتوں کا معائنہ کیجئے

اگر مسوڑھوں کی تکلیف ہو تو "اینٹی پائیوریا" اور اگر دانتوں کے گھن کی تکلیف ہو تو "اینٹی کیریز" استعمال کریں۔ فی کورس ۱۰/-

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون نمبر ۶۰۶ / ۶۰۷

دو سو روپیہ ماہوار

ابتدائی تنخواہ پر سیلز مینوں کی ضرورت ہے کم از کم تعلیم میٹرک ہو۔ تجربہ کار اور اہل نوجوانوں کو زیادہ معاوضہ بھی دیا جا سکتا ہے۔ تیز رفتار ترقی اور بہتر مستقبل کے خواہشمند نوجوان اپنے امیر یا صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔

خاکسار ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر ایم پی
مولوی فاضل۔ ایم اے۔ ایل ایل بی
انچارج کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (پاکستان) ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴